O

گریزاں ہو مگر پھر بھی بلانا چاہتے ہو تم
خموشی بھی بَصد صورت جتانا چاہتے ہو تم

ہَمِیں سے دوستی ہے اور ہَمِیں سے ہے عداوت بھی
ہمیں کچھ دور رکھنا، کچھ منانا چاہتے ہو تم

شعورِ ذات تک تو آ گئے تاریک راہوں پر
جَلا کر روشنی اب کیا دِکھانا چاہتے ہو تم

https://emad-ahmad.com/

خوشی کا کیوں پتا پوچھا ہے اِتنے سال بعد آخر
کہو کیا حاصلِ ہستی گنوانا چاہتے ہو تم

سفر آسان تھا پیچھے مگر اب سوچ لو ہمدم
غمِ ہستی کی راہوں پر نبھانا چاہتے ہو تم

نفوسِ نسلِ انسانی کے غم جو ذات میں ضم ہیں
انہیں اب آنکھ کے در پر سجانا چاہتے ہو تم

وہی اِک دُکھ جو چلتا آ رہا ہے سات نسلوں سے
عماد احمد اُسے اپنا بنانا چاہتے ہو تم

https://emad-ahmad.com/